روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27/اکتوبر 2005ء 22 رمضان 1426 ہجری 27۔ اخاء 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 242

نرم دل پر آگ حرام ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ آگ کس پر حرام ہے- وہ حرام ہے ہر اس شخص پر جو (اللہ اور اس کے بندوں سے) قریب ہے- ان سے نرم سلوک کرتا ہے- ملائمت رکھتا ہے اور ان کے لئے سہولت مہیا کرتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامة - حدیث نمبر 2412مسند احمد حدیث نمبر 3742)

زلزلہ زدگان کی امدادی مہم میں جماعت احمدیہ بھرپور حصہ لے رہی ہے

گزشتہ سات دنوں میں 18 ٹرکوں کے ذریعے سامان متاثرہ علاقوں میں بھجوایا گیا

صدر جنرل پرویز مشرف اور دیگر اہم شخصیات کی ہیومینٹی فرسٹ کے کیمپس میں آمد

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب امور عامہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق حالیہ زلزلہ سے متاثرہ افراد کی خدمت کا سلسلہ بھرپور طور پر جاری ہے۔ اس سے قبل روزنامہ الفضل کے ذریعے مورخہ 15/اکتوبر تک جو امدادی کارروائیاں بجالانے کی توفیق ملی تحدیث نعمت کے طور پر ان کا ذکر کیا گیا تھا اس کے بعد 16 تا 23/اکتوبر 2005ء جو خدمت کی توفیق ملی اس کا مختصر جائزہ بغرض دعا پیش خدمت ہے۔

میڈیکل کیمپس کا قیام

اس وقت اللہ کے فضل سے زلزلہ سے متاثر علاقوں میں چار میڈیکل کیمپ کام کر رہے ہیں جن میں لندن، جرمنی اور پاکستان کے ڈاکٹرز خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کی معاونت کے لئے خدام کی ٹیمیں وہاں موجود ہیں۔

جماعت کی طرف سے متاثر علاقوں میں لگائے گئے ان چار کیمپس میں اس وقت تک سات ہزار آٹھ صد اکیاون مریضوں کا طبی معائنہ کر کے ان کو ادویات فراہم کرنے کی توفیق ملی۔

راشن، گرم کپڑے، کمبل اور خیمہ جات

اس وقت زلزلہ کے متاثرین کے لئے جو چار کیمپ لگائے گئے ہیں نہ صرف ان میں بہت سے مریضوں کو طبی امداد فراہم کرنے کی توفیق مل رہی ہے بلکہ ہمارے ڈاکٹرز خدام کی معاونت میں متاثرہ علاقوں کے قریبی دیہات تک پیدل سفر کر کے بھی جا رہے ہیں اور ایسے متاثرہ علاقوں میں خود پہنچ کر طبی امداد فراہم کر رہے ہیں جن کی شہروں تک رسائی ممکن نہیں ان علاقوں میں مریضوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ضرورت مندوں میں راشن، گرم کپڑے اور دیگر ضروریات زندگی کا سامان تقسیم کیا جا رہا ہے۔

اس وقت تک احمدی ڈاکٹرز اور خدام کے 28 وفود پہاڑوں پر 18 سے 25 کلومیٹر کا پیدل سفر کر کے 45 سے زائد آبادیوں تک خود پہنچے ہیں۔ یہ تمام کی تمام وہ جگہیں تھیں جہاں پر امداد بہت کم پہنچی تھی اور لوگ کسمپرسی کے عالم میں امداد کی راہ تک رہے تھے مگر شہروں تک ان کی رسائی ممکن نہ تھی۔ ہمارے ڈاکٹرز اور خدام پہاڑوں پر سفر کر کے ان تک پہنچے اور ان کو طبی امداد کے علاوہ راشن اور گرم کپڑوں سے ان کی ضروریات پوری کرنے کی توفیق پائی۔

ڈاکٹرز کی مختلف ٹیموں کو آرمی والے ہیلی کاپٹرز پر دور دراز کے علاقوں تک بھی لے کر گئے ہیں جنہوں نے وہاں جا کر لوگوں کو طبی امداد دی۔

جماعت کے ڈاکٹرز جس انداز سے خدمت کرنے کی توفیق پا رہے ہیں ان کو دیکھتے ہوئے وہاں کی انتظامیہ نے ہیلی پیڈ کا انتظام بھی ہیومینٹی فرسٹ کے ڈاکٹرز کے ذمہ کر دیا ہے کہ جس مریض کو ہمارے ڈاکٹرز ریفر کریں گے صرف اسی کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے راولپنڈی شفٹ کیا جائے گا۔

18/اکتوبر کو ایک ایمان افروز واقعہ بھی پیش آیا۔ ہمارے ڈاکٹرز کے پاس تین ایسی ادویات کا سٹاک ختم ہونے کے قریب پہنچ گیا جو بہت زیادہ استعمال ہو رہی تھیں اور ان کی ضرورت بھی بہت تھی۔ اس سے فکر ہوئی مگر اچانک ایک گاڑی پر کچھ اجنبی آئے اور کہنے لگے کہ ہم بھی کچھ ادویات لے کر آئے تھے مگر اب واپس جا رہے ہیں انہوں نے ایک ڈبہ دیا کہ اس میں کچھ ادویات ہیں یہ آپ استعمال کر لیں۔ ہمارے ڈاکٹرز نے جب وہ ڈبہ کھولا تو اس میں وہی تین ادویات تھیں۔ جو قریب الاختتام تھیں اور ان کی اشد ضرورت تھی۔ فالحمد للہ علی ذالک

ہیومینٹی فرسٹ کے کیمپس میں اہم شخصیات کی آمد

مورخہ 18/اکتوبر 2005ء کو سہ پہر 3 بجے صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف متاثرہ علاقے میں قائم ہیومینٹی فرسٹ کے کیمپ میں آئے اور طبی امداد دینے میں مصروف ہیومینٹی فرسٹ کے ڈاکٹروں سے دس منٹ تک گفتگو کرتے رہے اور ان کے کام اور جذبہ کو سراہا۔ جنرل مشرف کی کیمپ میں آمد کو جیو ٹی وی نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔

مورخہ 20/اکتوبر 2005ء کو اسلام آباد کے ایک ہسپتال کے باہر ہیومینٹی فرسٹ کا جو کیمپ لگا ہوا ہے اس میں وفاقی وزیر کشمیر و شمالی علاقہ جات سید فیصل صالح حیات تشریف لائے اور کچھ دیر کارکنان سے سوالات کرتے رہے۔

اس کے علاوہ آزاد کشمیر کی کئی اہم شخصیات نے بھی ہیومینٹی فرسٹ کے تحت کام کرنے والے کیمپس کا دورہ کیا۔

امدادی ٹرکوں کی روانگی

مورخہ 16 تا 24/اکتوبر پنجاب کے مختلف اضلاع سے 18 ٹرک راشن، کمبل اور دیگر ضروری سامان لے کر متاثرہ علاقوں میں تقسیم کے لئے بھجوائے گئے۔

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔‘‘

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

باقاعدہ لنگر کا قیام

زلزلہ کے ایک شدید متاثرہ علاقے میں 20/اکتوبر سے باقاعدہ لنگر جاری کیا گیا ہے جس میں روزانہ تقریباً ایک ہزار افراد کا کھانا تیار کر کے تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ انشاء اللہ مزید جاری رہے گا۔

اسی طرح عرصہ دوران رپورٹ راولپنڈی سے بھی 1400 افراد کے لئے روز چنا پلاؤ تیار کر کے اور ان کے پیکٹ بنا کر متاثرہ علاقوں میں تقسیم کے لئے بھجوائے جاتے رہے۔ اس طرح اس وقت تک سترہ ہزار سے زائد افراد کو کھانا مہیا کرنے کی توفیق ملی۔ اسلام آباد اور راولپنڈی کے 4 بڑے ہسپتالوں کے باہر کیمپس لگے ہوئے ہیں جو کہ وہاں زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین میں راشن، بستر اور دیگر ضروریات زندگی کا سامان تقسیم کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اوسطاً روزانہ ان شہروں میں کم از کم 200 افراد کی بذریعہ راشن، کمبل یا کسی اور ذرائع سے مدد کی جا رہی ہے۔ اسلام آباد اور راولپنڈی کے باہر لگے کیمپس میں مریضوں اور ان کے لواحقین کے لئے باقاعدگی سے سحری اور افطاری کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ کوٹلی آزاد کشمیر کے گاؤں دوتھان ضلع باغ میں بھی متاثرہ افراد کو 17 خیمے، گرم کپڑے اور دیگر ضروریات زندگی کا سامان فراہم کیا گیا۔

متاثرہ علاقوں میں جو طبی امداد کے کیمپ لگے ہوئے ہیں اور متاثرین میں جو راشن اور پکا پکایا کھانا تقسیم کیا جا رہا ہے اس کو انشاء اللہ لمبے عرصے کے لئے جاری رکھا جائے گا احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان متاثرین کی تکالیف کو کم کرے انہیں آئندہ ہر آفت سے محفوظ رکھے اور ہمارے جملہ کارکنان کو کما حقہ خدمت خلق کی توفیق دے۔ آمین

مشعل راہ

مساکین سے محبت کیا کرو

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا جس نے اللہ کی خاطر ایک درجہ تواضع اختیار کی اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ رفع کرے گا یہاں تک کہ اسے علیین میں جگہ دے گا، اور جس نے اللہ کے مقابل ایک درجہ تکبر اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک درجہ نیچے گرادے گا یہاں تک کہ اسے اسفل السافلین میں داخل کردے گا۔

(مسند احمد بن حنبل، باقی مسند المکثرین من الصحابة)

تو ایسے لوگوں کی مجالس سے سلام کہہ کر اٹھ جانے میں ہی آپ کی بقا، آپ کی بہتری ہے کیونکہ اسی سے آپ کے درجات بلند ہو رہے ہیں اور مخالفین اپنی انہی باتوں کی وجہ سے اسفل السافلین میں گرتے چلے جا رہے ہیں۔

حدیث میں آیا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور خاکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب استحباب العفو والتواضع)

عیاض بن حمار بن مجاشع کے بھائی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطاب کرتے ہوئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کی ہے کہ تم اس قدر تواضع اختیار کرو کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے، اور کوئی ایک دوسرے پر ظلم نہ کرے۔

پھر ایک روایت ہے اسے ہمیں آپس کے معاملات میں بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور خاکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔

(مسلم كتاب البرو الصلة- باب استحباب العفو والتواضع)

پس ہر احمدی ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت ڈالے۔ اگلے جہان میں بھی درجات بلند ہو رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی آپ کی عزتیں بڑھاتا چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی خاطر کئے گئے کسی فعل کو کبھی بغیر اجر کے جانے نہیں دیتا۔

مسکینوں کا مقام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں کتنا تھا، اس کا اندازہ اس حدیث سے کریں۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مساکین سے محبت کیا کرو۔ یہ حضرت ابوسعید خدری کہہ رہے ہیں کہ پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے کہ (۔) یعنی اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ، مجھے مسکینی کی حالت میں موت دے اور مجھے مسکینوں کے گروہ ہی سے اٹھانا۔ (ابن ماجه كتاب الزهد باب مجالسة الفقراء)

(الفضل 30 دسمبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محترم مرزا عزیز احمد صاحب کی وفات

محترم مرزا عزیز احمد صاحب جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ابن مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب مورخہ 19 اکتوبر 2005ء کو بعمر تقریباً 92 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے آپ برصغیر کے معروف پنجابی شاعر حضرت بابا ہدایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) کے خالو تھے۔ 20 اکتوبر کو ان کی نماز جنازہ بعد نماز فجر سمن آباد لاہور میں ادا کی گئی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ لہٰذا جنازہ ربوہ لایا گیا اور اسی دن بعد نماز ظہر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ مرحوم سالہا سال تک اسلامیہ پارک اور علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ بہت ملنسار، عبادت گزار، دوسروں کا درد رکھنے والے، ہمہ وقت خدمت دین میں مصروف اور دھیمے مزاج کے شخص تھے۔ آپ نے دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں جن میں مکرم مرزا نعیم احمد صاحب جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، مکرم مرزا منور احمد صاحب کینیڈا اور مکرمہ انیسہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ نصیر الدین صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کاشف عمر مرزا صاحب اور مکرمہ ثناء صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا کو مورخہ 12 اکتوبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام عریبہ کاشف تجویز کیا گیا ہے بچی مکرم احمد عمر مرزا صاحب و محترمہ نصیرہ عمر مرزا صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم مرزا سلیم بیگ صاحب وسلیمہ بیگم صاحبہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کی نواسی ہے۔ مکرم احمد عمر مرزا صاحب مرحوم ایک طویل عرصہ معاون سیکرٹری مال اور مکرم کاشف عمر مرزا صاحب ناظم اطفال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور رہے ہیں دو دفعہ علم انعامی بھی حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و درازی عمر عطا فرمائے نیز نیک قسمت خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین

تبدیلی تاریخ سالانہ کنونشن

(IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 25 واں سلور جوبلی سالانہ کنونشن مورخہ 26 اور 27 نومبر 2005ء کو منعقد ہونا تھا وہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی کر کے مورخہ 11 اور 12 دسمبر 2005ء کو انصار اللہ ہال ربوہ میں منعقد ہوگا تمام انجینئرز، آرکیٹکٹس اور سٹوڈنٹس احباب و خواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:۔

انجینئر نوید اطہر شیخ: 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com

انجینئر شیخ حارث احمد: 0333-6713202

haris@iaaae.com

(جنرل سیکرٹری آئی، اے، اے، اے، ای)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد قاسم خان صاحب دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد رافع خان صاحب ابن مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب محلہ دارالنصر غربی حلقہ اقبال مورخہ 16 اکتوبر کو بعمر 62 سال وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ ریٹائرڈ ٹیچر کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ مرحوم اعزازی طور پر صدر صاحب عمومی کے دفتر میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں آپ عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار تھے لیکن خدا کے فضل سے اب چلنے پھرنے لگ گئے تھے اچانک رات ایک بجے دل کا دورہ پڑا۔ اور جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم کے 5 بھائی اور 2 بہنیں ہیں۔ مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے درخواست دعا ہے۔ احباب کی طرف سے بذریعہ فون اور خطوط تعزیت کی گئی ہے ان احباب کا بھی ہم شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے تعزیت فرمائی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرمہ فرحت اختر الہ دین صاحبہ مرحومہ

میرے پیارے ابا مولانا عبدالمالک خان صاحب

قسط دوم آخر

یہ خلافت ثانیہ کے دور کی بات ہے جب ہماری دادی جان ابا جان کو جبکہ ابھی وہ کم سن ہی تھے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لے گئیں اور فرمایا کہ حضور میں اپنے اس بچے کو وقف کرنا چاہتی ہوں حضور قبول فرمائیں۔

حضرت اقدس نے اسی وقت منظوری مرحمت فرما دی اور ابا کے بائیں گال پر بوسہ لیا۔ یہ ابا جان کی زندگی کا قابل فخر اور یادگار لمحہ تھا جسے وہ بڑی عزت سے بیان کرتے۔ اور فرماتے تھے حضور کے پیار اور شفقت نے میری زندگی یکسر بدل ڈالی تھی۔ اور وہ ہمیشہ اپنی ماں کے لئے شکر و محبت کے جذبات سے بھرپور رہتے اور ہمیشہ یاد کرتے کہ میرے وقف کا سہرا میری ماں کے سر پر ہے۔ یہ وہی برگزیدہ ماں تھی جس نے میری زندگی کا پاکیزہ مقصد رکھ کر مجھے صحیح راہ پر لگا دیا تھا۔

وہ اپنی ماں کو یاد کر کے اکثر آبدیدہ ہو جاتے۔ جب ابا جان کی عمر صرف 13 برس کی تھی ان کی ماں کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اور فرماتے تھے کہ میری ماں نے میرا تابناک مستقبل دیکھا بھی نہیں جس کی وہ آرزومند تھیں۔

دوسرا واقعہ ان کی زندگی کا وہ ہے جب انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا تھا اور ان کے چچا مولانا محمد علی جوہر نے ایک معقول مشاہرہ پر عمدہ نوکری ان کو دلوا دی۔ انہوں نے خوشی خوشی آ کر اپنے والد صاحب یعنی میرے پیارے دادا جان کے سامنے ذکر کیا۔ جس پر دادا جان چونک گئے اور ابا جان کے سامنے دادی جان کی خواہش کا ذکر فرمایا کہ تمہاری ماں نے تو تم کو وقف کیا تھا اور تم دنیا کمانے کی فکر میں ہو پھر یہ مصرعہ پڑھا۔ ع

جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

ابا جان نے احساس ندامت سے گردن جھکا لی۔ اور دوسرے دن اپنے چچا سے معذرت چاہی اور استعفیٰ دے دیا۔ دادا جان ان کے اس اقدام سے بہت خوش ہوئے اور ان کو بہت دعاؤں کے ساتھ قادیان مدرسہ احمدیہ میں داخل کر دیا جہاں ابا جان نے مولوی فاضل اور مربیان کا کورس مکمل کیا۔ چچا بے حد برہم ہوئے اور بہت سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن ابا جان اپنے والدین کی منشاء کی تکمیل پر ڈٹے رہے اور کسی بات سے مرعوب نہیں ہوئے۔ یہ ان کے نیک خداپرست والدین کی دعائیں تھیں جو رنگ لائیں اور خدا کے فضل سے ان کو صف اول کے ممتاز مربیان کے زمرہ میں لا کھڑا کیا اور اپنی ماں کی نیک نیتی سے بچپن کی کہی ہوئی بات کہ تم بڑے عالم دین بنو گے۔ خدا نے پوری فرما دی۔

یہ میرے پیارے ابا جان ہی تھے جنہوں نے میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کی۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین اور ایمان پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کو پہچاننا سکھایا۔ اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنے کا وسیلہ سمجھایا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے کا قرینہ بتایا۔

اکثر رات کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر ایک گھنٹہ بیت بازی ہوتی تھی اور ابا جان ہمیں شوق دلانے کے لئے یہ پروگرام رکھتے تھے۔ دوران بیت بازی بعض اشعار کے معانی بھی سمجھاتے جاتے تھے۔ اس طرح گھر میں الہامات سنانے چالیس حدیثیں سنانے یا بیت بازی کے مقابلے رکھتے اور ایک پارٹی امی کی اور دوسری ابا کی بن جاتی کبھی میں امی کی طرف کبھی ابا کی طرف اور اسی طرح ہماری بہنیں بھی اور بھائی بھی۔ بڑا مزہ آتا تھا ایک بار ابا جان نے ہمارے جذبہ شوق کو ابھارنے کے لئے فرمایا کہ میں اکیلا ایک طرف اور تم سب بچے اور امی دوسری ٹیم بنا لو اور بیت بازی کا مقابلہ کریں گے۔ اور جو ہارے وہ دوسرے کو گاجر کا حلوہ کھلائے۔ چنانچہ ابا جان نے ہم سب سے بازی جیت لی۔ ہم دونوں بہنیں بھائی اور امی جان مل کر بھی اتنے شعر نہ سنا پائے جتنے اکیلے ابا جان کو یاد تھے۔ اور قریباً آدھ گھنٹے میں ہم لوگ تھک گئے اور ابا جان جیت گئے۔ اس دن کے بعد میں نے دل میں عہد کیا کہ میں ساری درثمین یاد کر لوں گی اور ایک نہ ایک دن ابا جان کو ہرانا ہے۔ اب بھی یاد آتا ہے تو بچپن کی اس امنگ پر ہنسی آتی ہے۔ چنانچہ میں نے ابا کو چیلنج دیا کہ میں نے درثمین کلام محمود بخار دل اور درعدن سے اس قدر اشعار یاد کر لئے ہیں کہ اب میں اکیلی آپ سے بیت بازی کروں گی۔ ابا جان مسکرائے اور فرمایا اچھا چلو یہ مقابلہ رکھ لیں۔ اور اس کے لئے ٹائم مقرر کر لو۔ آدھا گھنٹہ وقت طے کیا اور خدا کے فضل سے میں اس مقابلہ میں جیت گئی۔ اور بہت خوش ہوئی۔ ابا جان بہت محظوظ ہوئے اور مجھے مبارکباد دی اور فرمایا اب میں تم کو گاجر کا حلوہ کھلاؤں گا۔ چنانچہ انہوں نے گھر میں دودھ اور گاجر اور گھی کا انتظام کر کے خوب سا عمدہ حلوہ تیار کروایا۔ اب بھی اس حلوے کا ذائقہ یاد ہے۔

مجھے اپنے بچپن کا ایک واقعہ اب بھی بڑی اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ پیارے ابا جان ہم تینوں یعنی مجھے اور شوکت اور انور کو باہر آنگن میں بیٹھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ زمانے کے حالات اور بعض صحابیات کی قربانیوں کا ذکر بڑے رقت بھرے لہجہ میں سنا رہے تھے اور ہم تینوں بڑے انہماک سے یہ سب واقعات سن رہے تھے اور میں بڑی متاثر ہوئی تھی۔ حضرت سمیہ کی دردناک شہادت کا واقعہ سنایا تھا جب وہ سب کچھ سنا چکے تو مجھے یاد ہے کہ میں نے ابا جان کے سامنے کچھ اس قسم کی خواہش کا ذکر کیا تھا کہ کاش میں بھی اس زمانے میں پیدا ہوتی! وہ زمانہ کتنا اچھا تھا جب ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے اور کتنی خوش قسمت عورتیں تھیں جو آپ کے زمانے میں قربانیاں پیش کیا کرتی تھیں۔ ابا جان نے میری پیشانی کو چومتے ہوئے فرمایا تھا بیٹی تم شکر کرو اس زمانے کا تم اس میں ہو۔ تم اس زمانے میں بھی قربانیاں پیش کر کے اسی طرح خوش قسمت بن سکتی ہو اور یہ کہہ کر پیارے ابا جان نے مجھے امید کی کرن دکھا دی۔

یہ میرے پیارے ابا جان ہی تھے جنہوں نے میرے دل میں قدرتی مناظر سے محظوظ ہونا سکھایا۔ اخلاقی و روحانی قدروں کا احساس انہوں نے ہی مجھے دلایا۔ اور تمام معنوی چیزوں کا ذوق پیدا کیا۔ شعر و شاعری اور ادبی ذوق بھی ان ہی سے میں نے حاصل کیا ہے۔ لیکن یہ بات ضرور ہے کہ وہ شاعری زیادہ پسند نہیں فرماتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ شاعر بے عمل ہو جاتا ہے۔ ان کے نزدیک شاعری صرف حضرت مسیح موعود کے ڈھب پر پسندیدہ اور قابل قبول تھی۔ ہاں اچھی زبان دانی کے ضرور مداح اور قائل تھے۔ اور خود بھی نہایت شستہ اور خوبصورت زبان میں کلام کرتے تھے۔

یہ میرے پیارے ابا جان ہی تھے جنہوں نے مجھے تقریر لکھنا اور تقریر کرنا سکھایا۔ شروع بچپن میں چھوٹی چھوٹی تقاریر ہمارا خدا، ہمارا مذہب، ہماری کتاب، ہمارا رسول، ہمارا خلیفہ وغیرہ موضوعات پر عام فہم چھوٹی چھوٹی عبارتیں لکھ کر ہمیں رٹا دیا کرتے اور ہم سے بار بار پڑھوا کر سنتے تاکہ روانی پیدا ہو۔ پھر بڑے بڑے مجمعوں میں ساتھ لے جاتے اور ہم سے تقریریں کرواتے تاکہ جھجک دور ہو اور ہمیں لوگوں کے سامنے بولنے کی مشق پیدا ہو۔ جب ذرا بڑے ہوئے تو ہم خود تقریر لکھ لیا کرتے۔ آپ ہماری تقریروں میں مناسب اصلاح فرماتے۔ ناصرات اور لجنہ کے اجتماعات یا امتحانات میں ہم لوگ جب انعام یا پوزیشن حاصل کرتے تو بے حد خوش ہوتے۔ ہمیں شکرانے کے نفل پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے خود بھی شکر الٰہی بجا لاتے۔ اور اپنی طرف سے بھی کوئی نہ کوئی تحفہ یا انعام ضرور دیتے۔ مجھے شروع سے ادب سے لگاؤ رہا ہے اور میں سکول کالج کے مضمون نویسی کے مقابلہ جات میں اکثر حصہ لیا کرتی تھی۔ ابا جان مجھے بار بار تحریک کرتے تھے کہ میں مصباح وغیرہ میں مضامین بھیجا کروں۔ ایک مرتبہ کراچی میں سیرت النبیؐ سوسائٹی کی طرف سے مضمون نویسی کا مقابلہ رکھا گیا تھا اس وقت میں میٹرک میں تعلیم پا رہی تھی۔ ابا جان نے مجھے بصد اصرار تحریک کی کہ میں بھی اس میں حصہ لوں۔ چنانچہ میں نے بھی تحریری مقالہ لکھنے میں نام بھیجا جو منظور کر لیا گیا۔ مضمون کا عنوان تھا ''مرد کامل'' دعاؤں کے ساتھ یہ مقالہ میں نے لکھا ابا جان نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے اقتباسات بھی درج کرنے کی تحریک کی۔ چنانچہ خدا کے فضل سے میرا مقالہ پسند کیا گیا اور مجھے دوم انعام ملا۔ اس کامیابی کا سہرا پیارے ابا جان کے سر تھا کہ جن کی شفقت حوصلہ افزائی اور دعاؤں سے ناچیز کو یہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ ابا جان میرے شفیق استاد بھی تھے۔ اور ان کے پڑھانے کا انداز اس قدر دلکش اور مہذبانہ تھا کہ کبھی بور نہیں ہوتے تھے۔

یہ میرے پیارے ابا جان ہی تھے جنہوں نے مجھے نماز سکھائی۔ مجھے ابھی تک یاد ہے انہوں نے مجھ سے فرمایا تھا کہ آؤ اللہ سے باتیں کریں۔ اور میں نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا تھا اور پوچھا تھا کہ اللہ سے بات بھی کی جاتی ہے کیا آپ اللہ سے باتیں کرتے ہیں اور اگر کرتے ہیں تو کس طرح؟ ابا جان مسکرائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اندر کمرے میں لے گئے پھر جائے نماز بچھائی اور فرمایا اب جس طرح میں کروں تم بھی کرنا اور جو الفاظ میں زبان سے ادا کروں تم بھی کرنا۔ چنانچہ نیت کی دعا سے لے کر سلام پھیرنے تک نماز کی مسنونہ آیات کی تلاوت اور آداب کے ساتھ مجھے لے کر نماز ادا کی۔ میں بھی ان کے پیچھے یہی سبق دہراتی گئی۔ پھر نماز کے معنی سمجھائے۔ اور جب میں نے قرآن کریم پڑھ کر ختم کیا تھا اس وقت مجھے نماز کی باترجمہ کتاب دی اور ترجمہ یاد کرنے کے لئے کہا۔ یوں زبانی طور پر بہت پہلے بسم اللہ اور سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص کے معنی و تفسیر مجھے ذہن نشین کروا دیئے تھے۔ پھر ہر نماز اپنے ساتھ لے کر پڑھا کرتے تھے۔ نماز کے بعد تسبیح بھی کرتے اور کرواتے۔

ہم سب کو فجر کی نماز کے لئے اٹھاتے۔ اور رات کو سونے سے پہلے پوری دعائیں کرواتے اور تاکید کرتے کہ ایک آواز میں نماز کے لئے اٹھنا ہے۔ صبح بڑی شفقت سے اور بڑے پیارے انداز سے نماز کے لئے جگاتے۔ اکثر کہا کرتے کہ تم نماز کے لئے فکر سے سویا کرو اور خود اٹھو۔ اگر مقررہ وقت پر خود اٹھنے کی عادت کر لو تو زندگی بھر کام آئے گی۔ نماز تو سب سے پہلا فرض ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان پر اس کی بچپن کی عمر سے عائد کیا گیا ہے اس لئے ہر بچے کو یہ پہلا فرض نبھانے کی خود فکر رکھنی چاہئے۔ نمازوں کے اوقات بھی انہوں نے سورج کی روشنی میں سایہ گھٹنے بڑھنے سے سمجھائے تھے۔ پھر رات میں چاند ستاروں کی روشنی سے اوقات جانچنا بھی سکھایا تھا۔ وہ الارم کلاک رکھ کر اٹھنے کے عادی نہ تھے۔ بلکہ خود بخود تین یا چار بجے اٹھ جایا کرتے تھے۔ بہت دفعہ مجھے بھی اٹھا دیا کرتے اور وقت سمجھاتے اور بہت پسند کرتے تھے اگر میں خود سے نماز کے لئے بغیر کسی گھڑی کی مدد سے اٹھوں۔ بقول ان کے نمازوں کے اوقات سے گھڑیاں درست کیا کرو۔ یہ اچھی عادت مجھے بہت کام آئی اور ہمیشہ گھڑی کا دست نگر رہنے سے بچ گئی۔

اکثر صبح اپنے ساتھ نماز کے بعد سیر کو بھی لے جایا کرتے تھے۔ اور کھلی ہوا ابھرتے ہوئے سورج اور

پرندوں کی رسیلی آوازوں سے خود بھی محظوظ ہوتے اور ہمیں بھی کرتے تھے۔ گھر میں سب کو صبح اٹھنے کی عادت تھی۔ دیر تک سونا سخت ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا۔ نہایت جوش وخروش کے ساتھ صبح کی آمد کا استقبال کرتے۔ خداتعالیٰ کی حمد وثناء کے ساتھ قدرت کے حسن کو سراہتے ہوئے دن کا آغاز ہوتا۔ دن بھر کے کام کا نقشہ پہلے سے ہی ذہن میں تیار رہتا اور بڑی پامردی سے اسے بروئے کار لاتے اور شام کو تکمیل دہی پر خدا کا شکر ادا کر کے زیر لب دعا وحمد میں مصروف رات کو خوش آمدید کہتے۔ ہر شام مراقبہ کرتے نظر آتے اور ہر صبح مراقبہ کرتے۔ ہمیشہ وقت چاہے صبح کا ہو یا شام یا رات کا ہر لمحہ سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور کبھی فضولیات یا لغو وقت گزرتے نہیں دیکھا۔

وقت کے صحیح استعمال سے انہوں نے زندگی کی بڑی انمول مسرتیں حاصل کیں اور بہت کچھ تعمیری کارنامے سرانجام دیئے۔ وقت کا صحیح مصرف کچھ ان کا ہی خاصہ تھا۔

پیارے ابا جان ان لوگوں میں سے نہیں تھے جو سوچ سوچ کر رہ جائیں یا سمجھ سمجھ کر پچھتائیں۔ ان کی نگاہیں زندگی پر گہری پڑتی تھیں اور وہ اس سے ایسے مؤثر نتائج اخذ کرتے کہ ہر ایک کے لئے ہر قدم پر مشعل راہ ثابت ہوتے۔ زندگی ان کے نزدیک قدرت کا بہترین عطیہ تھی جس کا اولین اور بہترین مصرف وہ یہ سمجھتے تھے کہ اپنے پیدا کرنے والے سے ذاتی تعلق قائم کریں۔ اس کے حسن واحسان کے ہر لمحہ ثناخواں بنیں اور اس کی صابر وشاکر مخلوق بنیں۔ نیز اس کے بندوں سے حسن سلوک اور شفقت سے پیش آئیں ان کے دکھ سکھ میں شامل ہوں یہ محض خوش اعتقادی ہی نہ تھی بلکہ انہوں نے اپنی زندگی ان ہی قدروں پر استوار کی اور تخلقوا باخلاق اللّٰہ کا رنگ چڑھا کر ثابت کر دیا کہ ان کے دل میں خداتعالیٰ کی بے پایاں محبت موجزن تھی۔ اسی قدر خوف خدا بھی دل میں جاگزین تھا۔ ہر نیکی کو بڑی بشاشت قلبی سے اختیار کرتے اور ہر بدی کو بیزار ہو کر ترک کرتے پھر اس حد تک ہی نہیں بلکہ نیکیوں میں ہمیشہ سبقت لے جانے کی کوشش فرماتے اور ہمیں بھی یہی نصیحت فرماتے رہتے۔ ہر لمحہ خوش خداتعالیٰ کی ہر تقدیر پر راضی، زندگی اور زندہ دلی سے بھرپور خوش دل خوش مزاج انسانیت کا احترام کرنے والے بڑے پاکیزہ خصلت بزرگ تھے۔ بات کرتے تو گفتگو کا اس قدر سلیقہ تھا کہ تمام مجلس کو زعفران زار بنا دیتے۔ کوئی تھوڑی دیر بھی ان کی صحبت میں بیٹھتا تو طبیعت باغ باغ ہو جاتی۔ ان کی صحبت سے باہر آ کر ہر شخص یہی محسوس کرتا کہ دامن میں بہت کچھ سمیٹ لایا ہے تقریر کرنے میں تو لاجواب تھے۔ کبھی موضوع سخن سے باہر نہ ہوتے تقریر میں آب رواں سی روائی۔ برجستگی، دلکش زبان دانی، علمی وروحانی مائدہ سے مزین بلاخوف سچائی کا اظہار ہو برملا اور بے حد دل میں گھر کرتا ہوا حسن بیان کا ایسا انوکھا انداز کہ گزری ہوئی حقیقتوں اور آنے والی حقیقتوں کے بیان سے ہمیں یوں سرشار کر دیتے کہ گویا یہ تمام چیزیں آپ دل نشین انداز بیان سحر طراز آواز۔ تقریر کرتے تو یوں لگتا جیسے منہ سے پھول جھڑ رہے ہوں۔ تقریر کرنے میں اپنی مثال آپ تھے۔

میں نے پیارے ابا جان کو دیکھا اور بڑی گہری نظر سے دیکھا اور ہر خوبی ان میں پائی۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا ؎

جن پر پڑیں فرشتوں کی رشک سے نگاہیں
اے میرے محسن ایسے انسان مجھ کو دیدے

اللہ تعالیٰ نے من جملہ ہزاروں مخلصین کے میرے پیارے ابا جان کو بھی اس زمرہ میں شامل کر دیا تھا۔

وہ زندگی کے ہر موڑ پر فرشتہ سیرت انسان ہی تھے۔ حاؔلی نے کیا خوب کہا تھا

فرشتہ سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

ماہوار چندہ ضروری ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

دیکھو! میں یہ پیغام آپ لوگوں تک پہنچا دیتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اس اصلاحی کارخانہ کی جو خداتعالیٰ کی طرف سے نکلا ہے اپنے سارے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہئے اور اس کے سارے پہلوؤں کو بہ نظر عزت دیکھ کر بہت جلد حق خدمت ادا کرنا چاہئے جو شخص اپنی حیثیت کے موافق کچھ ماہواری دینا چاہتا ہے وہ اس کو حق واجب اور دین لازم کی طرح سمجھ کر خود بخود ماہوار اپنی فکر سے ادا کرے اور اس فریضہ کو خالصۃً للہ نذر مقرر کر کے اس کے ادا میں تخلف یا سہل انگاری کو روا نہ رکھے اور جو شخص یکمشت امداد کے طور پر دینا چاہتا ہے وہ اسی طرح ادا کرے لیکن یاد رہے کہ اصل مدعا جس پر اس سلسلہ کے بلا انقطاع چلنے کی امید ہے وہ یہی انتظام ہے کہ سچے خیر خواہ دین کے اپنی بضاعت اور اپنی بساط کے لحاظ سے ایسی سہل رقمیں ماہواری کے طور پر ادا کرنا اپنے نفس پر ایک حتمی وعدہ ٹھہرا لیں جن کو بشرط نہ پیش آنے کسی اتفاقی مانع کے بآسانی ادا کر سکیں۔ ہاں جس کو اللہ جلشانہ توفیق اور انشراح صدر بخشے وہ علاوہ اس ماہواری چندہ کے اپنی وسعت ہمت اور اندازہ مقدرت کے موافق یکمشت کے طور پر بھی مدد کر سکتا ہے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 33)

تائید دین کی تڑپ

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ سخت گرمی کے دن تھے۔ حضرت مسیح موعود تالیف وتصنیف میں منہمک تھے ایک مخلص دوست نے عرض کی کہ گرمی بہت ہے پنکھا لگوا لیا جائے۔ آپ نے تبسم کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

تجویز تو آپ کی اچھی ہے مگر پنکھا لگا اور ٹھنڈی ہوا چلی تو پھر نیند آ جائے گی اور سونے کو جی چاہے گا۔ قوم تو آگے ہی سوئی ہوئی ہے ہم بھی سو رہے تو دین کی تائید کون کرے گا؟“ (الفضل 26 مارچ 1998ء)

مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

موصیان اور ان کی ذمہ داری

قرآن کریم میں سورہ التحریم میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کی ایک شان یہ بھی بتائی ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی اولادوں کی اصلاح کی بھی کوشش کرتے ہیں اور جہاں خود آگ کے عذاب سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں وہاں اپنی اولادوں کو بھی آگ کے عذاب سے بچانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

پس خداتعالیٰ کے ارشاد کے تحت ہر مومن صرف اپنی جان کا ہی ذمہ دار نہیں بلکہ وہ اپنے عیال کا بھی ذمہ دار ہے۔ اور ہر مومن کی ذمہ داری ہے کہ جہاں وہ خود اپنے نفس کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے تقویٰ اور طہارت کی راہوں پر اپنے آپ کو چلانے کی کوشش کرتا ہے وہاں اس پر اس کے اہل خانہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ ان کو ان راہوں پر چلانے کی کوشش کرے جو خداتعالیٰ کی رضا کی راہیں ہیں۔ جن سے خداتعالیٰ کا پیار اور قرب ملتا ہے اور اس زمانہ میں تو خداتعالیٰ کے مامور مسیح موعود نے بشارت کے رنگ میں وہ قرب کا میدان ہمارے سامنے نظام وصیت کے طور پر رکھ دیا ہے اور جماعت کو بشارت دی کہ ”تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے انعام پاویں۔“

بحیثیت موصی یا موصیہ ہونے کے بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس بابرکت نظام میں سبقت دکھلاتے ہوئے شامل ہو گئے مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ایک موصی اس بات کا جائزہ لے کہ اس نے قرآن کریم کے اس حکم کی کس حد تک تعمیل کی اپنی ذات کو تو آگ سے بچانے کا سودا کر لیا اور خداتعالیٰ کے قرب کے حصول کی راہوں پر چل پڑا مگر کیا اس کے اہل بھی اس راستہ پر چلے؟ کیا بحیثیت باپ کے ہر موصی نے اس بات کا جائزہ لیا کہ اس کی بیوی اور جوان بچے اس بابرکت نظام میں یعنی نظام وصیت میں شامل ہو گئے۔ جس نظام کے بارہ میں خداتعالیٰ نے اپنے مامور سے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایسے بابرکت نظام میں شامل ہو کر وہ ایک بہشتی زندگی پائیں گے۔ ہر عورت جو اس بابرکت نظام میں شامل ہو گی وہ بھی اس بات کا جائزہ لے کہ کیا اس کا خاوند اور جوان بچے اس بابرکت نظام میں شامل ہو گئے۔ ہر بھائی ہر بہن اس بات کا جائزہ لے کہ کیا اس کے دیگر بھائی اور بہنیں اس بابرکت نظام میں شامل ہو گئے۔

آج امام وقت بھی اس طرف توجہ دلا رہے ہیں اور جہاں اس بابرکت نظام میں شمولیت کے لئے ہمیں بیدار کیا وہاں قرآن کریم کے اس حکم کی طرف بھی متوجہ کیا کہ صرف اپنی ذات کی حد تک نہیں رہنا بلکہ اپنی نسلوں کی تربیت کی بھی فکر کریں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

”میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں۔“

پس آج حضرت امام جماعت احمدیہ ساری جماعت کو قرآن کریم کے اس حکم کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اب یہ موصیان کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کا جائزہ لیں اور اگر ہر موصی جو خدا کے فضل سے اس بابرکت نظام میں شامل ہو چکا ہے وہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے دوران سال کم از کم ایک اور فرد کو اس بابرکت نظام میں شامل کر لے تو پھر اس سال کے اختتام سے قبل اور نظام وصیت کی دوسری صدی شروع ہونے سے پہلے ایک غیر معمولی بڑی تعداد اس بابرکت نظام میں شامل ہو سکتی ہے۔ اور آج کی تعداد سال کے اختتام سے پہلے دوگنی تعداد ہو سکتی ہے۔ جو ایک بہت بڑی کامیابی ہو گی اور پھر اگلے سال ہر موصی پھر یہ کوشش کرے کہ کم از کم ایک اور فرد کو نظام وصیت میں شامل کرنا ہے تو آج جو تعداد ہے سال 2006ء کے اختتام پر یہ تعداد چار گنا ہو گی۔ اور اگر اس طرح ہر موصی اپنی ذمہ داری کو ادا کرتا رہے تو ہم اس خواہش کو بھی پورا کرنے والے ہوں گے جو ہم سے حضرت امام جماعت خامس کر رہے ہیں۔ کہ سال 2008ء جب خداتعالیٰ کے فضل سے قدرت ثانیہ کو قائم ہوئے سو سال کا عرصہ ہو جائے گا۔ اس وقت خداتعالیٰ کے شکرانے کے طور پر اس کے حضور ہماری طرف سے یہ ایک حقیر سا نذرانہ ہو گا کہ دنیا کے ہر ملک اور ہر جماعت میں چندہ دہندگان کی تعداد کا نصف اس بابرکت نظام میں شامل ہو چکا ہو گا۔ پس اس لحاظ سے جہاں جماعت کے تمام افراد کی ذمہ داری ہے کہ امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نہ صرف اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچائیں بلکہ اپنی نسلوں کو اس بابرکت نظام سے منسلک کر دیں۔ وہاں موصیان کی اول ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئیں اور اس ذمہ داری کا حق ادا کریں اور اس بابرکت نظام سے اپنی نسلوں کو منسلک کریں جس نظام سے نہ صرف ہمیں خداتعالیٰ کا قرب اور پیار ملے گا بلکہ جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا۔

”تب تم ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔“ اللہ تعالیٰ ہر موصی، کو اس ذمہ داری کو سمجھنے اور اس کو پورا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے ہم سب کا انجام بالخیر فرمائے۔

☆☆☆

تاریخ جماعت احمدیہ بریڈفورڈ برطانیہ

1975ء سے 1989ء تک

1975ء

میر ضیاء اللہ صاحب جماعت کے پریذیڈنٹ تھے جماعت کے اجلاسات میر صاحب کے گھر 76 ڈانے روڈ اور سید عبداللہ شاہ صاحب کے گھر 51 سیسل ایونیو اور سید قیم شاہ صاحب کے گھر 45 سیسل ایونیو میں ہوتے تھے۔ اس سال نماز تراویح ظفر اقبال صاحب بٹ کے گھر 10 سرٹن سٹریٹ پر ادا کی گئیں۔

اسی سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر مکرم امین اللہ خان صاحب سالک یارکشائر ریجن کے پہلے مربی سلسلہ کی حیثیت سے بریڈفورڈ تشریف لائے اور کچھ عرصہ ظفر اقبال صاحب کے گھر پر مقیم رہے۔ عید کے موقعہ پر ہڈرز فیلڈ میں آپ نے قائد خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ کا انتخاب کروایا اور ناصر احمد امینی قائد چنے گئے۔ حمیدہ بیگم مرحومہ جو اللہ دتہ صاحب احمدی کی بیگم تھیں کو لجنہ بریڈفورڈ کی صدر چنا گیا۔

1976ء

جماعت احمدیہ نے سنٹرل ایونیو، فارٹاؤن ہڈرز فیلڈ میں پہلا مشن ہاؤس قائم کیا اور امین اللہ صاحب سالک وہاں منتقل ہوگئے۔ اس مشن ہاؤس کی تزئین اور مرمت کے کام کے لئے بریڈفورڈ کے انصار، خدام واطفال نے ہر ہفتہ ہڈرز فیلڈ جا کر وقار عمل کیا اور اسی سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور نماز جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا۔

اس سال رفیع احمد صاحب میر جماعت بریڈفورڈ کے پریذیڈنٹ منتخب ہوئے اور جماعت کے ماہانہ اجلاسات وائی ایم سی اے ہال میں منعقد ہونا شروع ہوئے۔ ماہنامہ البصیرت کا اجراء ہوا۔ یہ رسالہ عبدالباری ملک اور غلام نبی صاحب ظفر نے شروع کیا۔ ان دونوں نے اس کا نام بھی رکھا اور مختلف اوقات میں سعید احمد صاحب انور، محمد ناصر صاحب، مقصود احمد صاحب بٹ، مبارک احمد صاحب لون، رشید صادق امینی، ناصر محمود صاحب بٹ اور ناصر احمد صاحب امینی البصیرت کی ادارت سے منسلک رہے۔ 1979ء اور 1985ء میں اسی رسالہ کے سالنامہ خصوصی نمبر شائع کئے گئے جو دنیا بھر میں بھجوائے گئے۔ ان رسالوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے پیغامات بھجوائے اور جماعت احمدیہ کے کئی جید علماء نے خصوصی مضامین لکھ کر بھجوائے۔

اسی سال غلام نبی صاحب ظفر کو جنرل سیکرٹری، ظفر اقبال صاحب بٹ کو سیکرٹری مال، مشتاق احمد صاحب بٹ کو سیکرٹری تعلیم، عبدالباری ملک صاحب کو قائد خدام چنا گیا۔ خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ نے لندن خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شرکت کی۔

1977ء

اسی سال خدام نے ایک خصوصی اجلاس کا اہتمام کیا جس میں نارتھ کی تمام جماعتوں کے احباب جماعت شامل ہوئے۔ مہمان خصوصی ایئر مارشل ظفر چوہدری سابق سربراہ پاکستان ایئرفورس تھے۔ شہر کے ڈپٹی لارڈ میئر اور سرکردہ انگریز و پاکستانی دوست بھی اس تقریب میں وائی ایم سی اے ہال میں شامل ہوئے۔

1978ء

سعید احمد صاحب انور کو جماعت بریڈفورڈ کا پریذیڈنٹ چنا گیا اور اللہ دتہ صاحب احمدی کو زعیم انصاراللہ مقرر کیا گیا۔ امین اللہ خان صاحب سالک کی جگہ انیس الرحمان صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی حیثیت سے ہڈرز فیلڈ تشریف لائے۔

1979ء

جماعت کے سابق پریذیڈنٹ رفیع احمد صاحب میر وفات پاگئے۔

14/اپریل کو خدام الاحمدیہ نے گرینج اپر سکول میں ایک یادگاری اور شاندار اجتماع منعقد کیا۔ جس میں سارے انگلستان سے خدام اور انصار شامل ہوئے۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بطور مہمان خصوصی تشریف لائے اور بریڈفورڈ کے ڈپٹی لارڈ میئر اور سرکردہ افراد بھی شامل ہوئے۔ محمد ناصر صاحب اور بشارت احمد صاحب امینی نے کچھ عرصہ قائد خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے کام کیا۔ مشتاق احمد صاحب بٹ جماعت کے پریذیڈنٹ چنے گئے۔ جماعت احمدیہ بریڈفورڈ نے لیڈز روڈ پر ایک بہت بڑی جگہ بیت الذکر مشن ہاؤس کے لئے خریدی۔ اس جگہ کے لئے جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی دی اور جگہ کی صفائی و مرمت کے لئے روزانہ وقار عمل کئی ماہ تک کئے۔ سخت محنت سے احباب جماعت نے چند ماہ میں ہی اس عمارت کی شکل بدل کر خوبصورت جگہ میں تبدیل کر دیا۔

1980ء

ستمبر 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس نئے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا اور اس کا نام ''بیت الحمد'' تجویز فرمایا۔ افتتاح کے موقعہ پر بریڈفورڈ کے لارڈ میئر اور ممبر پارلیمنٹ اور بہت سے سرکردہ احباب بھی موجود تھے۔ جماعت بریڈفورڈ کی طرف سے سب کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ عبدالحفیظ صاحب کھوکھر کا تقرر بحیثیت مربی سلسلہ بریڈفورڈ ہوا۔ غلام نبی صاحب کو قائد خدام الاحمدیہ اور زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبیداللہ صاحب میر کو صدر لجنہ چنا گیا۔ حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب بھی بیت الحمد میں تشریف لائے اور خطاب فرمایا۔

1981ء

اس سال جماعت بریڈ فورڈ کے سابق پریذیڈنٹ میر ضیاء اللہ صاحب وفات پاگئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے بریڈفورڈ کے تمام ہوٹلوں میں قرآن مجید ہر کمرے میں رکھوائے۔ اس کی خبر مقامی اخبارات نے دی۔ خدام نے اٹلی اور برازیل کی بیوت کے لئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی میں حصہ لیا۔

1982ء

اس سال جماعت احمدیہ نے 750ء سال کے بعد سپین کی سرزمین پر پہلی بیت تعمیر کی۔ اس موقعہ پر بریڈفورڈ سے احباب وخواتین کوچز، کاروں اور ہوائی جہاز کے ذریعہ بیت کے افتتاح کے موقعہ پر پیدروآباد گئے۔ اکتوبر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بریڈفورڈ تشریف لائے اور بیت الحمد میں سارا دن رونق افروز رہے۔ حضور نے احباب جماعت سے بیعت لی۔ پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ مجلس عرفان منعقد ہوئی اور احباب جماعت کے ساتھ دوپہر ورات کا کھانا تناول فرمایا۔ شہر کے لارڈ میئر اور دوسرے سرکردہ افراد بھی اس موقع پر آئے اسی سال عبدالباری ملک صاحب قائد خدام الاحمدیہ، محمود احمد صاحب امینی زعیم انصاراللہ اور مسز قدسیہ سعید انور، صدر لجنہ اماء اللہ منتخب ہوئیں۔

1983ء

اس سال خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ نارتھ کا علاقائی اجتماع بریڈفورڈ میں منعقد ہوا۔ حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے بیت الحمد میں خطاب فرمایا۔ جماعت کے ایک دوست لقاء اللہ صاحب میر اچانک وفات پاگئے۔ خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ نے اجتماع پر اول انعام جیتا۔

1984ء

اس سال پاکستان میں جماعت کے خلاف آرڈی نینس جاری ہوا۔ جماعت بریڈفورڈ نے ہر ممکن طریقہ سے شدید احتجاج کیا؟ اخبارات و ریڈیو نے اس کی خبریں دیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع لندن تشریف لائے تو سب سے پہلے بریڈفورڈ کے خدام و انصار نے لندن میں جماعتی ڈیوٹیوں کے لئے وقف کیا اور لندن جا کر کام کئے۔ جماعت نے سنٹرل لائبریری بریڈفورڈ میں جماعتی لٹریچر و تصاویر کی نمائش لگائی۔ جس کی خبر مقامی اخبارات نے بھی دی۔ ایک شاندار عید ملن پارٹی کا اہتمام بیت الحمد میں کیا گیا جس میں کافی تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔ مہمان خصوصی سید فضل احمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل پولیس بہار (بھارت) تھے۔ دسمبر میں جلسہ سیرت النبی ﷺ بڑے اہتمام سے منایا گیا۔ مہمان خصوصی عطاء المجیب صاحب راشد مربی انچارج انگلستان تھے۔

سعید احمد صاحب انور کو جماعت کا پریذیڈنٹ چنا گیا اور عبدالباری ملک کو علاقائی قائد خدام الاحمدیہ نارتھ مقرر کیا گیا۔

1985ء

اس سال باٹلے میں جماعت کے خلاف فساد کروایا گیا بریڈفورڈ کے خدام نے وہاں جا کر ڈیوٹیاں دیں۔ گلاسگو مشن ہاؤس کی خریداری پر بریڈفورڈ کے خدام نے وہاں جا کر وقار عمل کئے اور افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تو خدام نے اس موقعہ پر ڈیوٹی دی۔ بریڈفورڈ سٹی فٹ بال گراؤنڈ میں آگ لگنے سے 54 تماشائی جل گئے تو ہمدردی کا پیغام بھجوایا گیا اور رقم اکٹھی کر کے بھجوائی گئی۔ جس کی خبر مقامی اخبارات نے بھی دی۔ جلسہ سیرت النبی ﷺ پر بکثرت غیر از جماعت دوستوں کو دعوت دی گئی۔ مہمان خصوصی مولانا دوست محمد شاہد مؤرخ احمدیت تھے۔ شیخ ریسٹورنٹ میں جماعت نے کامیاب پریس کانفرنس کا اہتمام کیا اور پاکستان میں احمدیوں پر ظلم کی تفصیل سے پریس کو مطلع کیا۔ بیت الحمد میں کامیاب سکول سیمینار کا اہتمام خدام الاحمدیہ نے کیا۔ 10 سکولوں کے 100 سے زیادہ طلباء مختلف دنوں میں آ کر جماعت کے متعلق علم حاصل کرتے رہے۔ اخبارات نے اس کی خبریں دیں۔

اس سال خدام نے اسلام آباد جا کر وقار عمل کئے اور جلسہ سالانہ پر خصوصی ڈیوٹیاں دیں۔

1986ء

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی خدام نے اسلام آباد جا کر وقار عمل کئے۔ ایک خصوصی چیز یہ تھی کہ اسلام آباد کی بیت الذکر میں محراب بریڈفورڈ کے خدام، انصار و اطفال نے بنائی۔ یہ بہت خوبصورت محراب ہے۔ جلسہ سالانہ پر خدام نے ڈیوٹیاں دیں۔ ستمبر میں سنٹرل لائبریری بریڈ فورڈ میں جماعت نے یوم پیشوایان مذاہب کے جلسہ کا اہتمام کیا تھا جس میں کثرت سے دوسرے مذاہب کے دوست مدعو تھے لیکن اس روز مخالفین نے 400 کے قریب ساتھیوں سمیت لائبریری کی عمارت کے گرد گھیرا ڈال کر طوفان بدتمیزی کھڑا کر دیا جس کے نتیجہ میں 10 کے قریب احمدیوں نے جو عمارت کے اندر تھے۔ فیصلہ کیا کہ شہر کے امن کی خاطر جلسہ کو ملتوی کر دیا جائے۔ پولیس اور شرپسندوں کے درمیان جھڑپوں کے نتیجہ میں لائبریری کا شیشہ

ٹوٹ گیا اور 29 شرپسند گرفتار ہوئے۔ شہر کی فضا خاصی کشیدہ رہی۔ جماعت کے خلاف یہ ہنگامہ اس روز ٹی وی ریڈیو اور ملک بھر کے اخبارات میں شہ سرخی بنا۔ یورپ میں بھی یہ خبر ٹی وی و اخبارات نے دی۔ ہنگامے سے اگلے دن مڈلینڈ ہوٹل میں جماعت نے پریس کانفرنس بلا کر پریس کو صحیح صورت حال سے آگاہ کیا۔ بریڈفورڈ اور اردگرد کی تمام جماعتوں کے احباب بریڈ فورڈ میں اکٹھے ہوئے۔ اس موقعہ پر بریڈفورڈ کے بہت سے مقامی کونسلروں اور کونسل کے افسران نے جماعت سے ہمدردی کا اظہار کیا اور بہت سے لوگوں کو پہلی دفعہ جماعت احمدیہ کا پتہ چلا۔ جماعت بریڈفورڈ نے ایک تعلقات عامہ کی کمیٹی بنائی جس نے متعلقہ افسران سے ملاقاتیں کر کے شاندار کام سرانجام دیئے۔

اسی سال آفتاب احمد خان صاحب نے امیر جماعت انگلستان مقرر ہونے کے بعد پہلے اجلاس سے بریڈفورڈ میں خطاب کیا جو خدام الاحمدیہ نے بلایا تھا۔ پاکستان سے تشریف لائے ہوئے مشہور احمدی شاعر عبیداللہ صاحب علیم کے ساتھ ایک دلکش شام کا اہتمام بھی خدام الاحمدیہ نے بیت الحمد میں کیا۔ اسی سال خدام یورپین اجتماع میں شرکت کے لئے فرینکفورٹ گئے۔ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب قائد خدام الاحمدیہ اور مشتاق احمد صاحب بٹ زعیم انصاراللہ منتخب ہوئے۔

1987ء

جنوری میں عبدالباری ملک کو بریڈ فورڈ میں جسٹس آف پیس مقرر کیا گیا۔

اس سال مئی میں جماعت نے شاندار عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ جس میں شہر کے تمام طبقوں سے تعلق رکھنے والے مہمان بکثرت شامل ہوئے۔ خدام یورپین اجتماع کے لئے نن سپیٹ (ہالینڈ) گئے۔ دسمبر میں ایک شرپسند نے ہڈرزفیلڈ مشن ہاؤس کو آگ لگا دی اور بریڈ فورڈ کے انصار و خدام خبر ملتے ہی وہاں پہنچے اور ہر ممکن مدد دی۔ گلاسگو مشن ہاؤس کی مرمت کے مشکل کام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا حکم ملتے ہی خدام انصار و اطفال وہاں گئے اور بڑی محنت سے کام کیا۔ یہ کام مسلسل کئی ماہ تک جاری رہا ایک خادم سید فاروق احمد صاحب نے کئی ہفتے اس کام کے لئے وقف کئے۔

1988ء

اپریل میں گلاسگو مشن کے افتتاح پر خدام و انصار نے ڈیوٹیاں دیں۔ وقار عمل کرنے والے احباب کو حضور کے ساتھ کھانے میں شمولیت کا اعزاز ملا۔ حضور کے دورہ مغربی افریقہ کی ویڈیو کی ایڈیٹنگ کا کام بشارت احمد امینی کی زیرنگرانی بیت الحمد میں ہوا۔ جون میں ایک بار پھر جماعت نے شاندار عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر بیت الحمد میں اس قدر مہمان آئے کہ جگہ تنگ محسوس ہونے لگی۔ دعوت مباہلہ کی شہر میں کثرت سے تقسیم کی گئی۔ پاکستان میں جماعت کے حالات پر پریس نے خوب خبریں دیں۔ اس سال محمد اشرف صاحب امینی کو قائد خدام الاحمدیہ منتخب کیا گیا۔

دسمبر میں عمر خیام ریسٹورنٹ میں صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں پہلی پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ پہلی دفعہ بیت الحمد میں ایک ہفتہ کی ریزیڈنشل کلاس خدام و اطفال کے لئے منعقد کی گئی۔

مکرم عبدالحفیظ کھوکھر صاحب 8 سال بریڈفورڈ میں گزارنے کے بعد کینیڈا تشریف لے گئے۔ ان کے اعزاز میں جماعت نے الوداعی دعوت کا اہتمام کیا۔ اس طرح لجنہ اماءاللہ بریڈفورڈ نے مسزامۃ الودود کھوکھر کو جنہوں نے سیکرٹری ناصرات کی حیثیت سے بہت خدمت کی تھی۔ پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ مسزامۃ الحفیظ میر کو صدر لجنہ اماءاللہ چنا گیا۔

جلسہ پیشوایان مذاہب بڑی شان و شوکت سے منایا گیا جس میں جماعت کی طرف سے مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے ایک مدلل اور ایمان افروز تقریر فرمائی۔ اس شاندار جلسہ میں کثرت سے ہندوؤں، سکھوں اور عیسائیوں نے بھی شرکت کی اور ان تینوں مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مذہب کے پیشوا کے متعلق تقاریر کیں۔

1989ء

مکرم طاہر سلبی صاحب 9 مارچ کو بحیثیت مربی سلسلہ بریڈفورڈ تشریف لائے۔ صد سالہ جشن تشکر کو منانے کا کام یوں تو پہلے ہی سے شروع تھا لیکن اس سال کے شروع ہوتے ہی اس میں تیزی آگئی۔ جشن تشکر کا پہلا اہم پروگرام بریڈفورڈ سے شروع ہوا جب سائیکل میراتھن میں پورے انگلستان سے آنے والے انصار خدام اور اطفال کے علاوہ غیراز جماعت لڑکیوں نے بھی حصہ لیا۔ بریڈفورڈ لیڈز کیتھلی کے کئی خدام اور اطفال نے لندن تک کا سائیکل سفر مکمل کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے میراتھن کے اختتام پر سارا سفر مکمل کرنے والوں کو شرف ملاقات بخشا۔ محمد اشرف امینی صاحب نے سب سے زیادہ سپانسر رقم جمع کی۔ فروری میں جلسہ یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے کوچ کے ذریعہ جماعت کے مرد عورتیں بچے اسلام آباد گئے۔ اس طرح 24 مارچ کو بھی جشن تشکر کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے تین کوچوں میں جماعت بریڈفورڈ کے مرد، عورتیں اور بچے اسلام آباد گئے۔ 22 مارچ کو احباب جماعت نے نفلی روزہ رکھا۔ 23 مارچ کا تاریخی دن بیت الحمد میں باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مشتاق بٹ صاحب نے، ظہر کے بعد درس حدیث عبدالخالق ملک صاحب نے اور عصر کے بعد درس کتب حضرت مسیح موعود کلیم اللہ امینی صاحب نے دیا۔ یوم جشن تشکر کے دیگر پروگراموں میں بیت الحمد کے باہر یونین جیک اور لوائے احمدیت لہرانا، بیت الحمد کے احاطہ میں درخت لگانا، اطفال اور ناصرات کے کھیلوں اور دینی و علمی مقابلے، دوپہر کا کھانا (منجانب ناصر احمد امینی صاحب) رات کا کھانا (منجانب رشید صادق امینی صاحب) اور جلسہ یوم مسیح موعود شامل تھے۔ اس دن

ڈاکٹر برنارڈر چیریٹی کے لئے رقم جمع کرنے کی خاطر رنگارنگ غبارے فضا میں چھوڑے گئے۔ بعد میں اطلاع ملی کہ ایک غبارہ فرانس میں جا کر گرا۔ تمام احباب جماعت (عورتیں مرد بچے) سارا دن بیت الحمد میں رہے۔ (ماہنامہ البصیرت بریڈفورڈ)

حافظ محمد صدیق صاحب

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی وجہ امتیاز

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی قدیم یادیں بہت ہی حسین اور دلکش ہیں۔ اس درس گاہ سے تعلیم پانے والے آج ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں مجھے یہ بات لکھتے ہوئے بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہمارے موجودہ امام حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب بھی ابتداءً اسی سکول کے فارغ التحصیل ہیں۔ اہل علم کی ایک بہت بڑی تعداد اس درس گاہ کی فارغ التحصیل ہے۔ میری اس تحریر کو پڑھ کر یقیناً ان کے دلوں میں اس سکول سے وابستہ بہت سی یادیں انگڑائیاں لیں گی اور ممکن ہے وہ بھی نوک قلم کو اپنے خیالات قرطاس پر منتقل کرنے کے لئے کچھ زحمت دیں۔

آج سے تقریباً چالیس سال قبل تعلیم الاسلام ہائی سکول کی پروقار عمارت میں خالص دینی ماحول میں خاکسار کو اپنے بزرگ اساتذہ کے قدموں میں بیٹھ کر شرف تلمذ طے کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ میرے اساتذہ میں سے بہت سے اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اور متعدد آج بھی بقید حیات ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں مزید برکت عطا فرمائے اور انہیں خوش و خرم رکھے۔

اس عظیم الشان درس گاہ کی ایک خاص بات یہ تھی کہ یہاں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ دینی تعلیمات پر بھی خاص توجہ دی جاتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ بیرون از ربوہ طلباء یہاں ربوہ میں بورڈنگ ہاؤس میں قیام کر کے اس سکول سے اپنے تعلیمی کیریئر کی ابتداء کرتے تھے۔ دیگر سکولوں کی طرح ہمارے سکول میں بھی روزانہ پڑھائی کے آغاز سے پہلے اسمبلی ہوتی۔ اسمبلی میں تلاوت، نظم کے بعد مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی طلباء کو درس حدیث سناتے اور طلباء کو تلقین کرتے کہ وہ اپنی زندگی فرمان نبویؐ کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ ہر کلاس میں طلباء کو قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ سکھایا جاتا تھا۔ اور جو طلباء قرآن کریم کے امتحان میں پاس ہوتے انہیں سکول کے امتحان میں شامل ہونے کی اجازت ہوتی۔

ہمارے تمام اساتذہ کرام وقت کے بہت پابند تھے۔ پیریڈ شروع ہوتے ہی کلاس روم میں تشریف لے آتے اور پوری محنت اور توجہ کے ساتھ تدریسی فرائض سرانجام دیتے۔

بعض اوقات طلباء کی بوریت دور کرنے کے لئے اپنے لیکچر سے قبل دلکش انداز میں طلباء کو سبق آموز واقعات بھی سناتے۔ ہمارے سب اساتذہ کرام طلباء کو نصیحت اور رہنمائی کرنے میں ایک خاص تجربہ رکھتے تھے اور ہمارا سکول دینی تعلیمات کا ایک ٹھیٹھ نمونہ تھا۔ اس کا اندازہ آپ اس بات سے بھی کر سکتے ہیں کہ ایک دفعہ غالباً 1967ء میں اس وقت کے وزیر تعلیم مکرم جناب ظہیرالاسلام صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کا معائنہ کرنے ربوہ تشریف لائے خاکسار اس وقت نہم کلاس کا طالب علم تھا۔ موصوف مصروف شخصیت تھے اپنے پروگرام کے مطابق وہ صرف ہماری کلاس میں تشریف لائے اور ایک طالب علم کے پاس آ کر فرمایا کہ چاند دیکھنے کی دعا سناؤ۔ اس نے فوراً کھڑے ہو کر دعا اور اس کا ترجمہ بھی موصوف وزیر کو سنا دیا۔ یہ جواب سن کر موصوف ہلکی سی مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے ہمارے کمرے سے باہر چل دیئے اور سکول کی عمارت دیکھتے ہوئے سٹاف روم میں تشریف لے گئے اور ہیڈ ماسٹر صاحب مکرم محمد ابراہیم صاحب جمونی اور دیگر اساتذہ کرام سے ملاقات کے بعد وہاں موجود ایک رجسٹر پر جو ریمارکس تحریر فرمائے اس کا خلاصہ یہ تھا کہ اب تک میں نے پاکستان میں جتنے بھی سکولوں کا معائنہ کیا ہے ان میں صحیح دینی تعلیم کا نمونہ یہی ایک سکول ہے۔ ان ریمارکس پر ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب کو بہت خوشی ہوئی انہوں نے اپنی خوشی کا اظہار اس طرح فرمایا کہ اس روز بقیہ وقت کے لئے سکول میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا۔ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ علمی ادبی اور ورزشی مقابلہ جات میں بھی تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ایک نمایاں مقام تھا۔

مکرم منور احمد صاحب چونڈہ جو مکرم ڈاکٹر مظفر احمد شہید امریکہ کے بڑے بھائی ہیں میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے۔

اسی طرح علمی مقابلہ جات میں انگریزی اردو تقاریر، نظم اور تلاوت کے مقابلوں میں اکثر ہمارے سکول کے طلباء ہی ضلع بھر میں اول، دوم پوزیشن حاصل کرتے۔ کرکٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم جب کہ میں بھی اس کا ایک رکن تھا ضلع بھر میں اول رہی۔

چاہِ زمزم

یہ کنواں مقام ابراہیم سے بائیں جب کہ کعبہ سے مشرق کی طرف 60 فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مطاف کے فرش کے 10 فٹ نیچے ہے۔ پائپوں اور 450 کے قریب ٹوٹیوں کے ذریعہ لوگوں تک پہنچتا ہے۔ لوگ تبرک کے طور پر اس پانی کو پیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52651 میں

M. Dali Zamal Aricf

S/O Pahru din

پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین Fish Ponds مالیتی -/RP30000000۔ 2۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP45000000۔ RP200000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Dali Zamal Aricf گواہ شد نمبر 1 Abun Makbua انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmvandi انڈونیشیا

مسل نمبر 52652 میں

Nur Anii D/O Sutarman

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی رنگ 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nur Aini گواہ شد نمبر 1 Lady Farzini Betto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Siti Anisah انڈونیشیا

مسل نمبر 52653 میں

Sarwono S/O Damiri

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 20x15 مربع میٹر واقع Desa Suka Mulya Pelembang مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sarwono گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ayunah انڈونیشیا

مسل نمبر 52654 میں

Tumiyati W/O Suwaryono

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور 3.5 گرام مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tumiyati گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Suwarvasa انڈونیشیا

مسل نمبر 52655 میں

Aida Kuraesin Abida

D/O Nurhalim

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP510000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP48000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aida Kuraesin Abida گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52656 میں

Saleha W/O Jafar

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP100000۔ 2۔ طلائی زیور 7.5 گرام -/RP750000۔ 3۔ زمین -/30000 مربع میٹر واقع Jular Sdesa Margarahave مالیتی -/RP20000000۔ 4۔ زمین 5000 مربع میٹر واقع Muara Enim مالیتی -/RP10000000۔ 5۔ زمین 1810 مربع میٹر واقع Keda pati مالیتی -/RP10000000۔ 6۔ زمین 300 مربع میٹر واقع Samping Usri مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Saleha گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Djakfar انڈونیشیا

مسل نمبر 52657 میں

Ahmad Kadir S/O Hamidin

پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 170 مربع میٹر واقع Tegal Gudang Cianjur مالیتی -/RP1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Kadir گواہ شد نمبر 1 Yati Suryati گواہ شد نمبر 2 Yeni Handayani انڈونیشیا

مسل نمبر 52658 میں

Dr Komarunisa

W/O Ir. Irfan Budiman

پیشہ میڈیکل ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP3000000۔ 2۔ طلائی زیور 13.36 گرام مالیتی -/RP1210000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت میڈیکل ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dr Komarunisa گواہ شد نمبر 1 Ii Latifah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ir. Irfan Budiman خاوند موصیہ

مسل نمبر 52659 میں

Martinoes S/O Abd Manan

پیشہ کاروبار عمر 74 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP560000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Martinoe گواہ شد نمبر 1 Abdullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syawal Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52660 میں

Laiju Ahmad Mubarak

S/O La Anju

پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 40 مربع میٹر مع بلڈنگ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ نقد رقم -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Laiju Ahmad Mubarak گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nerma انڈونیشیا

مسل نمبر 52661 میں

Lahiri S/O Lakumbu

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lahiri گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tri utami انڈونیشیا

مسل نمبر 52662 میں

Supi W/O Sutisna

پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP170000۔ 3۔ رائس فیلڈ 140 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Supi گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52663 میں

Sariah W/O Kamaludin

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 4.5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP450000۔ 2۔ زمین 140 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ طلائی زیور 24.5 گرام مالیتی -/RP2205000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP63000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sarih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52664 میں

Hotimah W/O Suharman

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP72000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP320000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hotimah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52665 میں

Juminah W/O Miska

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP800000۔ 2۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 3۔ زمین برقبہ 252 مربع میٹر واقع Manslor مالیتی -/RP10800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juminah گواہ شد نمبر 1 Abdul Rozak انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52666 میں

Nina Nur hayati D/O Sarmedi

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nina Nur hayati گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52667 میں

Rukmini W/O Edi

پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ مکان 210 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP15000000۔ 3۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP640000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rukmini گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52668 میں

Aay Roksyah D/O Tosin

پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4- میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400.000۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aay Roksyah گواہ شد نمبر 1 Enni Rohaeni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Eunaenah انڈونیشیا

مسل نمبر 52669 میں

Suhardi S/O Muhammad Sa`ah

پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 360 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ 2۔ مکان برقبہ 65 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suhardi گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri.A انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tammal Satria انڈونیشیا

مسل نمبر 52670 میں

Imas Mulyani W/O Tamim

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP900000۔ 2۔ طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Imas Mulyani گواہ شد نمبر 1 Yayan Sobandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tamin خاوند موصیہ

مسل نمبر 52671 میں

Arifa Tayyabah

D/O Ismail Busrita (Late)

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP270000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Arifa T Tayyabah گواہ شد نمبر 1 Nurul Huda Busyarat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dra Hadisyah انڈونیشیا

مسل نمبر 52672 میں

Iis Nasirah D/O Rahmad Fas

پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP40.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iis Nasirah گواہ شد نمبر 1 Warsita انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rahmad Fas انڈونیشیا

مسل نمبر 52673 میں

Ika Maryam Saddiqah

D/O Yavan Sobandi

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ika Maryam Saddiqah گواہ شد نمبر 1 Noneng Aminah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yayan Sobandi انڈونیشیا

مسل نمبر 52674 میں

Nurul Muslimah

W/O Dudu Supriadi

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1112600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurul Muslimah گواہ شد نمبر 1 Dzurri Yati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dudu Supriadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52675 میں

Muhammad Nur Zaini

S/O Svuhud Abdi Hadisat

پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1229.500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Nur Zaini گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis گواہ شد نمبر 2 Sef ride Maryam انڈونیشیا

مسل نمبر 52676 میں

Atika Muskemi

W/O Muskemi (Late)

پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ 2۔ طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Atika Muskemi گواہ شد نمبر 1 Yani Suprian Tini انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basaukr Armono انڈونیشیا

مسل نمبر 52677 میں

H.Dirat Taja Rusmana

S/O Didi (Late)

پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Dirat Taja Rusmana گواہ شد نمبر 1 Endang Rusprianta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Haeriah انڈونیشیا

مسل نمبر 52678 میں

Suwar Yasa S/O Marto

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/Rp10000000۔ 2۔ مکان برقبہ 63 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1080000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suwar Yasa گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tumivati انڈونیشیا

مسل نمبر 52679 میں

Muhammad Djak Far

S/O Daeng Patarna

پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Djak Far گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52680 میں

Siti Hodijah W/O Savuti Azis

پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2 گرام طلائی زیور -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP170000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Hodijah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52681 میں

M.Sabri Gafur

S/O H.Abdul Gafur (Late)

پیشہ پولیس مین عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1629.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Sabri Gafur گواہ شد نمبر 1 Masturi Mansur انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Zainul Abidin انڈونیشیا

مسل نمبر 52682 میں

K.Koswara S/O Sidili

پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP4.000.000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600.000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد K.Koswara گواہ شد نمبر 1 Naman Sukamdar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Qudus انڈونیشیا

مسل نمبر 52683 میں

Inna Nur Komariyah

W/O Wawa Kaswara

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Inn Okib گواہ شد نمبر 1 Nur Komariyah گواہ شد نمبر 2 Wawa Kaswara Suharya

مسل نمبر 52684 میں

Sri Mulyati D/O Erwandi

پیشہ .... عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sri Mulyati گواہ شد نمبر 1 Rohmatunnisya انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Edah Jubaedah انڈونیشیا

مسل نمبر 52685 میں

Lili Aliyidin S/O Dulatif

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 7x8 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ زمین 100 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ دوکان برقبہ 6 مربع میٹر -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000.000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lili Aliyudin گواہ شد نمبر 1 Svawal انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Herisah Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52686 میں

Ali Ahmat S/O Mjilis (Late)

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RP34500000 کا 1/2 حصہ۔ 2۔ رہائشی پلاٹ مالیتی -/RP1500000 کا 1/2 حصہ۔ 3۔ ربڑ اسٹیٹ 30000 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 کا 1/2 حصہ۔ 4۔ پلاٹ زمین برقبہ 60000 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000 کا 1/2 حصہ۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP3500000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4019000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Rahmat گواہ شد نمبر 1 Aliudin Mahmood Ahmed انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Efida انڈونیشیا

مسل نمبر 52687 میں

Sulfi Saakh

W/O Sardi Mahmud

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 12.5 گرام سونا مالیت -/RP1500000۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP500000۔ 3۔ رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 4۔ رہائشی پلاٹ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP5250000۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 508 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ 6۔ رائس فیلڈ 672 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ 7۔ طلائی زیور 22 گرام مالیتی -/RP2640000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sulfih Saadah گواہ شد نمبر 1 Mubarikeh انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sardi Mahmmud Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52688 میں

Efida W/O Ali Rahmat

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ از مکان مالیتی -/RP34500000۔ 2۔ 1/2 حصہ از پلاٹ مالیتی -/RP1500000۔ 3۔ 1/2 حصہ از ربڑ اسٹیٹ مالیتی -/RP35000000۔ 4۔ 1/2 حصہ از زمین مالیتی -/RP7500000۔ 5۔ 1/2 حصہ از موٹر سائیکل مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Efida گواہ شد نمبر 1 Aliudin Mahmud انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ali Ahmad Rahmat خاوند موصیہ

مسل نمبر 52689 میں

Ida Safitri D/O Iskandar

پیشہ .... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سونا ایک گرام مالیتی -/RP75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ida Safitri گواہ شد نمبر 1 Gina انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Iskandar والد موصیہ

مسل نمبر 52690 میں

Uji W/O Aran Kantor

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Uji گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52691 میں

Patimah Pai W/O Sapai (Late)

پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP2160000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Patimah Pai گواہ شد نمبر 1 Tepi Ali Topik انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Srihartati انڈونیشیا

مسل نمبر 52692 میں

Haeriah W/O H.Dirtat Teja. R

پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ 2۔ 1/2 حصہ از مکان مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Haeriah گواہ شد نمبر 1 Endang. R گواہ شد نمبر 2 H.Dirat Teja Rusmana انڈونیشیا

مسل نمبر 52693 میں

Komariah W/O Mahmudin Mukti

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2.5 گرام زیور مالیتی -/RP250000۔ 2۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ

Komariah گواہ شدنمبر 1 Bahtiai انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Munawar Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52694 میں

Munawar Ahmad

S/O Ilyas Ahmad (Late)

پیشہ پنشنرعمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP37000000۔ 1/2 حصہ از رائس فیلڈ مالیتی -/RP9.000.000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200.000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Munawar Ahmad گواہ شدنمبر1 Wintarsih انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Aan Nurhayati انڈونیشیا

مسل نمبر 52695 میں

Restu Nashiratunisa

D/O Basuki Atmono

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Restu Nashiratunisa گواہ شدنمبر 1 Yani انڈونیشیا گواہ شدنمبر 2 Supriantini Basuki Atmono خاوند موصیہ

مسل نمبر 52696 میں

Naneng Rasmini

W/O Agus Raohman

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP100.000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Naneng Rasmini گواہ شدنمبر 1 Yayan Sobandi انڈونیشیا گواہ شدنمبر 2 Agus Rahman خاوند موصیہ

مسل نمبر 52697 میں

Nani Suryani W/O Komarudin

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر زیور 2 گرام ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani Suryani گواہ شدنمبر 1 Komarudin خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 Hidayat خاوند موصیہ

مسل نمبر 52698 میں

Patonah D/O Hidayat

پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Patonah گواہ شدنمبر 1 Cicih Sukarsih انڈونیشیا گواہ شدنمبر 2 Hidayat انڈونیشیا

مسل نمبر 52699 میں

Upi Sufiatunisa

D/O Mardjuki Usmman

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9-3-05 بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Upi Sufiatunisa گواہ شدنمبر 1 Mard Jiki انڈونیشیا گواہ شدنمبر 2 Arpen Usman Priyanta انڈونیشیا

مسل نمبر 52700 میں

Ida Siti Hamidah

W/O Abdul Khotob

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ زیور 25 گرام مالیتی -/RP3125000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ida Siti Hamidah گواہ شدنمبر 1 Rahmat Asmo انڈونیشیا گواہ شدنمبر 2 Abdul Khotob انڈونیشیا

غزل

کوئی کتنا بھی خفی کر دے اشارا اپنا
ڈھونڈ لیتی ہے مگر خاک ستارہ اپنا

کر گئی آنکھ کو خیرہ وہ تجلی کی کرن
میں نے دیکھا تھا گھڑی بھر کو نظارہ اپنا

مجھ پہ اتری ہے ترے کشف محبت کی کتاب
جس کا ہر لفظ ہی لکھا ہے تمہارا اپنا

سب کے سب جاگ گئے خواب نشیں خواب کے ساتھ
اس نے بھیجا ہے کوئی آنکھ کا تارا اپنا

کیسے افلاک کے ماتھے پہ سجی اپنی زمیں
کیسے اکناف میں چمکا ہے ستارہ اپنا

ناصر احمد سید

ملکی اخبارات سے
خبریں

امدادی سرگرمیاں۔امریکہ نے زلزلہ سے متاثرین کی امداد کے لئے اپنی فوج کی تعداد دوگنا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ نیٹو کی 22 رکنی ایڈوانس ٹیم اسلام آباد پہنچ گئی ہے۔ امریکی ریلیف آپریشن ڈائریکٹر نے بتایا کہ طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے جلد ایک مکمل ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

فوج کا کردار۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے فوج کا کردار قابل ستائش ہے۔ سرکاری ادارے اور نجی تنظیمیں مل جل کر کام کر رہی ہیں۔

پتنگ بازی پر پابندی۔سپریم کورٹ نے ملک بھر میں ایک ماہ کے لئے پتنگ بازی پر پابندی لگا دی ہے۔ مکمل پابندی کا فیصلہ دسمبر میں کیا جائے گا۔ پتنگیں بنائی بھی نہ جا سکیں گی۔ شہریوں کے جان و مال سے اہم کوئی چیز نہیں۔

خیمہ بستیاں۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ چند دنوں میں مکانات تعمیر کرنا ممکن نہیں۔ متاثرین خیمہ بستیوں میں منتقل ہو جائیں۔ انہیں خوراک اور علاج کی سہولیات فراہم کریں گے۔

امداد سے محروم علاقے۔ پاکستان میں زلزلے کے باعث متاثر علاقوں میں بیس فیصد افراد تک اب بھی کوئی امداد نہیں پہنچ پائی۔ بی بی سی کے مطابق دنیا بھر کے ملکوں کو یہ سمجھنا ہو گا کہ بہت بڑے پیمانے کی تباہی تھی۔ برفباری قریب آ گئی ہے۔ خیمے بھی رہنے کے قابل نہیں رہیں گے مواصلات کا نظام بھی مکمل طور پر بحال نہیں ہوا۔

مظفرآباد میں 35 ہزار اموات۔حالیہ زلزلہ سے ہونے والی تباہی کے پہلے باضابطہ سروے کی ابتدائی معلومات کے تحت مظفرآباد میں اب تک 35 ہزار اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ہر دوسرے تباہ شدہ گھر کے ملبے میں ایک سے تین لاشیں دبی ہوئی ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد اڑھائی گنا بڑھ سکتی ہے۔ شہر میں سب سے زیادہ نقصان دومیل خواجہ بازار، مین بازار، اور مدینہ مارکیٹ میں ہوا۔ چھل بانڈی حسن گلیاں دھی مائی صاحبہ، پیر کوٹلی، کامر کیمپ کے دیہات بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ مظفر آباد میں شاید ہی کوئی ایسی سرکاری عمارت بچی ہو جسے نقصان نہ پہنچا ہو۔ ہٹیاں بالا تحصیل میں 12 ہزار افراد جاں بحق اور 9 ہزار زخمی ہوئے۔

70 ہزار پناہ گزین۔بھارتی خبر رساں ادارے پی ٹی آئی کے مطابق امریکہ آئندہ سال 2006ء کے دوران مختلف ممالک کے 70 ہزار پناہ گزینوں کو اپنے ملک آنے کی اجازت دے گا۔ اس سلسلہ میں امریکی صدر نے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ افریقہ سے 20 ہزار۔ مشرقی ایشیا، یورپ اور وسطی ایشیا سے 15، 15 ہزار اور جنوبی ایشیا کے 5 ہزار پناہ گزینوں کو اجازت ہو گی۔

ایڈز کے خاتمہ کی کوشش۔یونیسف کے سربراہ نے کہا ہے کہ دنیا سے ایڈز کے خاتمے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہر منٹ میں ایک بچہ ایڈز کا شکار ہو کر مر جاتا ہے۔ وائرس کے خاتمے کے لئے زیادہ فنڈز دیئے جائیں۔ ڈیڑھ کروڑ بچے والدین سے محروم ہو چکے ہیں۔ غریب ملکوں میں شرح بڑھ رہی ہے۔ مشترکہ کوششوں سے بچوں کی ہلاکتیں کم ہو سکتی ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27/اکتوبر 2005ء	
طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:26

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

عید کی خوشیاں۔ بچوں کے سنگ
عید کی نئی اور دلکش ورائٹی کیلئے آج ہی تشریف لائیں
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون 047-6212233

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

C.P.L29-FD